

حکومت بلوچستان نے صوبے کی تاریخ میں پہلی بار ایئر ایبیولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا

پیلز ایئر ایبیولینس پروگرام کیلئے متعین ہو گئے، برعناں ہا جسٹا

بلوچستان میں ہیلیکوپٹر سروس سمیت تمام شعبوں میں پروگرام جاری رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ای این این) حکومت بلوچستان نے ایئر ایبیولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہلیکوپٹر ایئر ایبیولینس سروس شروع کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ اس سروس کے تحت ہلیکوپٹر کو آسانی سے پروگرام میں لایا جائے گا۔

<p>رونا پارٹی ملک میں انتشار پھیلنا ناچاقی ہے۔ عظمیٰ بخاری</p>	<p>بلوچستان میں زمینداروں کو مشکلات کا سامنا ہے، مولانا عبدالغفور چیمڈری</p>	<p>کوئٹہ (آئی این این) حجت علیہ السلام کے مرکزی بیورو جزل رکن قوی اسٹیبل مولانا عبدالغفور چیمڈری</p>	<p>کوئٹہ (آئی این این) ڈیڑھے عظمیٰ بخاری نے پاکستان تحریک انصاف کا نام تبدیل کرنے کی آئی جی کی بجائے ایئر ایبیولینس سروس کے آغاز کی خبر دی۔</p>
--	--	--	---

ایرانی صدر اور وزیر اعظم کے درمیان ملاقات، آٹھ شعبوں میں ایم او یو سائن، غزہ کے معاملے میں اقوام عالم کے کردار پر تنقید

پاکستان اور ایران کا دو طرفہ تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک ہزار ہا برائیاں

پاکستان کو سب سے پہلے ایران نے تسلیم کیا: شہباز شریف، کوئی پاک ایران تعلقات کو منقطع نہیں کر سکتا: ایرانی صدر

اقوام متحدہ کو غزہ میں انسانیت سوز مظالم کے خاتمہ کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے، وزیر اعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر کی مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کی تقریب کے بعد گفتگو

اسلام آباد (پ این اے) پاکستان اور ایران نے اتفاق کر لیا ہے کہ دونوں ملک مذہب، بندے ہیں، وقت آگیا ہے کہ ایران، پاکستان کے درمیان تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچا دیا جائے، ہماری سرحدوں پر

ایران اور پاکستان کے درمیان تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچا دیا جائے، وزیر اعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر نے اتفاق کر لیا ہے کہ دونوں ملک مذہب، بندے ہیں، وقت آگیا ہے کہ ایران، پاکستان کے درمیان تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچا دیا جائے، ہماری سرحدوں پر

ایران اور پاکستان کے درمیان تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچا دیا جائے، وزیر اعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر نے اتفاق کر لیا ہے کہ دونوں ملک مذہب، بندے ہیں، وقت آگیا ہے کہ ایران، پاکستان کے درمیان تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچا دیا جائے، ہماری سرحدوں پر

پولیس 100 کھلی
 برآمد کے 14 شہریان مزمان کو گرفتار

کوئٹہ (آئی این این) پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پولیس نے 100 کھلی کے تحت 14 شہریان مزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے کئی برائیاں برآمد کیں۔

پاکستان اور ایران کے درمیان تجارت

پاکستان اور ایران نے سکیورٹی، تجارت، سائنس و ٹیکنالوجی، و میٹرنری بیلٹھ، ثقافت اور عدالتی امور سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے لئے 8 معاہدوں اور مفاهمت کی یادداشتوں پر دستخط کر دیئے۔ دستخطوں کی تقریب پیر کو وزیر اعظم ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف اور ایران کے صدر ڈاکٹر سید ابراہیم ریکیسی بھی موجود تھے۔ دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی کے شعبے میں تعاون کے معاہدے کی توثیق کر دی گئی۔ سول معاملات میں تعاون کے لئے عدالتی معاونت کے معاہدے پر وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ اور ایرانی کے وزیر انصاف امین حسین رحیمی نے دستخط کیے۔ دونوں ممالک کے درمیان و میٹرنری و حیوانات کی صحت کے شعبے میں تعاون کے معاہدے پر بھی دستخط کیے گئے۔ معاہدے پر فیٹیل فوڈ سکیورٹی اینڈ ریسرچ کے وزیر رانا تنویر حسین اور ایران کے وزیر زراعت جہاد محمد علی نیک بخت نے دستخط کیے۔ پاکستان اور ایران کے درمیان جوائنٹ فری انکانک زون کا پیشکش انکانک زون کے قیام کے لئے مفاهمت کی یادداشت پر سیکرٹری سرمایہ کاری بورڈ عمرین افتخار اور ایرانی کے مشیر برائے صدر اسپریم کونسل آف فری ٹریڈ اینڈ سٹریٹل اینڈ ٹیکسٹائل انکانک زون کے سیکرٹری حجت اللہ عبدالمالکی نے دستخط کیے۔ ایران کی وزارت کوآپریٹو لیبر اینڈ سوشل ویلفیئر اور وزیر اور سیز پاکستانیز و پاکستان کی انسانی وسائل کی ترقی کے درمیان تعاون کے ایک مفاهمت کی یادداشت پر وفاقی وزیر اور سیز پاکستانیز و سائلک حسین اور ایرانی کے وزیر برائے روڈ و شہری ترقی مہر داد بازر پاش نے دستخط کیے۔ دونوں فریقین نے پاکستان سینڈریڈ اینڈ کوآپریٹو کنٹرول اتھارٹی وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور ایرانی کی نیشنل سینڈریڈ آرگنائزیشن کے درمیان تعاون کے لئے مفاهمت کی یادداشت پر دستخط کیے۔

جنگل میں حکومت شہری کی ہو یا بندر کی، اعتبار ہمیشہ جبر و انحصار کی راہ چلتا ہے۔ وہ شہری آبادیاں بھی جنگل کا سالانہ پیش کرتی ہیں جہاں قانون کی حکمرانی نہ ہو۔ جسٹس جاوید اقبال راوی ہیں: لاہور بائیکوٹ کے ایک نئے نئے دوران ساعت ایک حاضر سروس افسر کو ڈانٹا، ان دنوں آری چیف جنرل خان نے جو بعد میں پیپلز پارٹی میں شامل بھی ہو گئے۔ آری چیف نے بھنو سے شکایت کی۔ بھنو نے چیف جسٹس لاہور بائیکوٹ کو بلایا اور انہیں کہا "اپنے جج کو سنبھالئے۔ ابھی ہم جنگل میں رہتے ہیں"۔ جج صاحب آری چیف کے حضور بیٹھے۔ معافی تلافی ملنے پر داتا صاحب دیش بھی نڈیا ڈالیں۔ ہماری جہوریت ایسی ویسی ہی ہے۔ مغرب والے میں گلی ڈنڈے کو کرکٹ کے روڈز کے مطابق کھیلنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ ایک واقعہ یاد آ گیا۔ ایک بوڑھے سے آزی نے ایک ڈھابے میں ایک مسندہ ری۔ ہم بنیادی جہوریت سے چل کر اسلامی جہوریت کو بھٹکتے ہوئے حقیقی جہوریت تک آن کھڑے ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی تک وہ ہیں کے حاصل نہیں ہو سکی؟ انہوں نے اپنی آخری کتاب "دو بیٹا" میں بیوروکریسی

گراں گوش حکمرانوں کیلئے آلہ سماعت

بہمیشہ جہوریت کیلئے جدو جہد میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ صدرا یوب، بزل بیگی، بزل فیاض، لابق اور بزل پیوزیشرف کے خلاف فاروق عالم انصاری قرار دیتے ہیں۔ وہ ایوب خاں کے دور کی تمام تر تاریکیاں بیوروکریسی کو ریڈٹ میں ضرور کا سیاب ہوتے رہے لیکن وہ بھاری بھاری پھر بھی نہ پا سکے۔ بھاری بھاریت تو ہماری سیاسی جماعتوں میں بھی نہیں۔ وہاں بھی وہی دن میں شو ہے۔ پچھلے دنوں صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھنو کی 45 ویں برسی پر اکتشاف کیا کہ اس ملک میں غربت ہے۔ لیکن ان سے بھلا کون پوچھے۔ وہ تو بہت بریں میں بیٹھے ہیں۔ اعزین کا گھر گیس کے پیپل نے آزادی کے بعد جاگیرداری کو مکمل ختم کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔ آزادی کے بعد یہ اعلان محض اردو کے ایک اہم لکھنے والے ہیں۔ اللہ جانے انہیں مختار مسعود اور قدرت اللہ شہاب بھی مقبولیت اور قبولیت کیوں حاصل نہیں ہو سکی؟ انہوں نے اپنی آخری اعلان کیا تھا۔ پھر تو وہ بھی یہ نعرہ لگانے

لگے۔ لے کے رہیں گے پاکستان! کیونکہ پاکستان میں ان کی جاگیروں کیلئے تحفظ موجود تھا۔ تاریخ نے اس تاریخی سچائی کو ثابت کر دیا ہے۔ پاکستان میں ابھی تک جاگیرداری اپنی پوری شان و شوکت سے موجود ہے۔ پاکستان کے قیام کے بغیر ایسا بالکل ناممکن نہ تھا۔ سید محمود جلال شاہ سندھ یاٹینڈ پارٹی کے سربراہ ہیں۔ یہ سندھ دیش کی شہرت رکھنے والے جی ایم سید کے پوتے ہیں۔ ایک جاگیردار اول و آخر جاگیردار ہوتا ہے۔ اس کی تمام سیاسی اور غیر سیاسی سرگرمیوں کا محور اپنی جاگیر کی حفاظت ہوتا ہے۔ انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ سندھ میں جاگیرداری کے باعث عوام کی زندگی عذاب ہے۔ انکے مطابق حالات کی خرابی بری حکمرانی کے باعث ہے۔ یہ سندھ دیش کی شہرت رکھنے والے جی ایم سید کے پوتے ہیں۔ ایک جاگیردار اول و آخر جاگیردار ہوتا ہے۔ اس کی تمام سیاسی اور غیر سیاسی سرگرمیوں کا محور اپنی جاگیر کی حفاظت ہوتا ہے۔ انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ انکے مطابق حالات کی خرابی بری حکمرانی کے باعث ہے سندھ کا ہماری سیاسی سسٹم کی جیب سے عذاب ہیں ہے نہ کہ

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

مستقلہ ملے چکا ہے جس کے نتیجے میں 5 کروڑ کی کل آبادی میں 2 کروڑ بچے آؤٹ آف سکول ہو چکے ہیں اگر خدا اور عرصہ برقرار رہی پھر یہ شرٹ یقیناً خطرناک ترین سطح کو بھی عبور کر جائے گی جس کے بعد یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہوگا کہ سوڈان کے مستقبل کن ہاتھوں میں ہوگا؟ (ایسا معلوم ہو رہا ہے جیسے سوڈان کی صورتحال سے لاہور کی مظاہرہ ایک سو پتی بھی سازش کے تحت کیا جا رہا ہے اس سے قبل ایک خانہ جنگی میں سوڈان کی معیشت کو تباہ کیا جبکہ دوسری خانہ جنگی کے بعد سوڈان و حوض میں تقسیم ہوا جبکہ تیسری خانہ جنگی کے بعد سوڈان کا مستقبل انتہائی خدشہ نظر آ رہا ہے، وہاں کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر ختم ہو چکی ہیں انٹریٹ اور موصلاتی رابطے منقطع ہونے کی وجہ سے سوڈانی عوام کا دنیا سے رابطہ نہیں رہا خانہ جنگی کی وجہ فرط کم بین الاقوامی ہوائی اڈا مملتان بند ہیں ملک میں بنیادی ضروریات زندگی کی اشیاء ل بھی تاپید ہو چکی ہیں صدقہ اعداد و شمار کے مطابق

افریقہ کے گیٹ وے سوڈان میں خانہ جنگی کا ایک برس

سوڈان میں اڑھائی کروڑ افراد فوری انسانی امداد کے منتظر ہیں، 60 لاکھ سوڈانی بے گھر ہو چکے ہیں جن کا کوئی ٹھکانہ بھی نہیں دے رہے روز بروز حالات بدستور ہو رہے ہیں جس سے معلوم ہوا ہے کہ اب کوئی فوجی ہی سوڈان کی صورتحال میں بہتری لاسکتا ہے، عالمی اور بعض عرب ممالک کی پشت پناہی میں سوڈانی ریپبلک سپورٹ فورسز ملکی کی فوجی قوت سوڈان آرنڈ فورسز کے خلاف تہرو آزما ہے، ریپبلک سپورٹ فورسز کی قیادت جنرل محمد حمان عرف جمہدی کر رہے ہیں جبکہ سوڈانی آرنڈ فورسز کو فرسکو جنرل عبدالفتاح البرہان لیڈر رہے ہیں دونوں نے مل کر جنرل عمر البھیر کا تختہ اپریل 2019ء میں الٹ دیا تھا دونوں کے درمیان اقتدار کی سرشتی کا کھیل گذشتہ پانچ سال سے جاری ہے اور اب دونوں کی فوسرز میں لڑائی دار الحکومت خرطوم کی شہرہ ت

لڑی جارہی ہے جس کا نشانہ سوڈانی عوام بن رہے ہیں مسلسل تقبلی و مایاتی اداروں، ہسپتال اور اہم سرکاری عمارتوں کو گولہ باری اور آتشیں اسلحہ سے نشانہ بنایا جا رہا ہے جس سے عوام کی کھنڈر میں تہذیب ہو چکی ہیں زرنگی کے دوران خواتین کا لقمہ اہل بنا ایک معمول ہے اور خواتین کی بے حرمتی اور تشدد کی واقعات عام ہیں خرطوم سمیت دیگر شہروں سے ہونے والی اس جبری ہجرت کے نتیجے میں خالی ہونے والے گھروں میں ریپبلک سپورٹ فورسز کے خاندان نے زیر قبضہ کر لیا ہے جن میں بی بی کی ایک رپورٹ کے مطابق سوڈان کی خانہ جنگی میں خواتین کو پاب میں اس صورتحال ہے۔ اس صورتحال میں سوڈان کے دوست اور ہمسایہ ممالک بھی غامض ہیں متحدہ عرب امارات سوڈان کا سپ سے براہ تہارتی پانڈر ہے جس کی سرمایہ کاری کا حجم ملک میں ہونے والی بیرونی سرمایہ کاری 25 فیصد سے زائد ہے سعودی عرب اور مصر کی سرمایہ کاری بھی 15 فیصد سے زائد ہے جبکہ چین 20 فیصد سرمایہ کاری کے ساتھ دوسرے

کو آئی آر ایف ایس بنایا جا بلکہ پاکستان میں ایٹمی سرور سہیت تمام شعبوں میں سروس ڈیوری کو بھتر جائے اور بے فیصلہ سازی کی ترغیبات بدل کر فراخ رو تاج حاصل کیے جاسکتے ہیں

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

سوڈان کی موجودہ صورتحال مسلم دنیا کی نہیں بلکہ عالمی برادری کیلئے بھی اہم ہے۔ "اوارنگ" جتنی جا رہی ہے لیکن اس سے عالمی ادارے اور بڑی طاقتیں اور جی کہ ہمسایہ اور دوست ممالک بھی مسلسل بے اعتنائی کا مظاہرہ کر رہے ہیں نہ جانے کیوں؟ آخر سوڈان میں کیسی تبدیلی جانے والی خون کی ہوئی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا ایک سال گزر جانے کے باوجود بھی اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ سوڈان میں یہ سلسلہ جاری ہے پھر لاوا افریقی و عرب ممالک ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے، عالمی اداروں کی میڈیا رپورٹس میں سوڈان بارے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے سوڈان میں جہاں اپنے ہی کے ہاتھوں قتل و غارت کا بازار گرم ہے وہاں عزت تآب ماؤں اور بیٹیوں کی عزتیں بھی محفوظ نہیں۔ صدقہ رپورٹس کے مطابق حالیہ خانہ جنگی کی وجہ سے سوڈان کا شمار دنیا کے خطرناک ترین ممالک میں ہونے لگا ہے جہاں سیکورٹی کی حدود صورتحال کی وجہ سے ہوسا۔

